ارمغانِ علمی

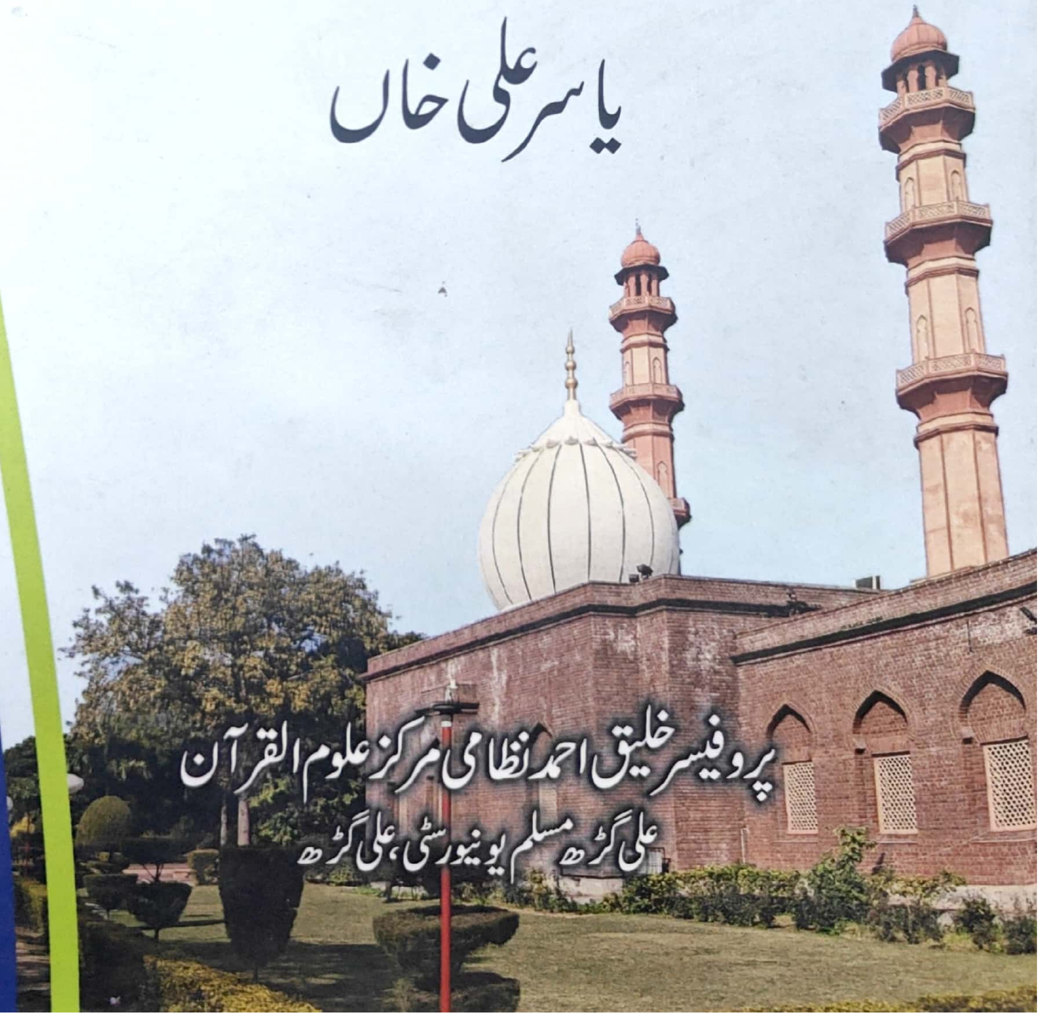
(نذرِ خادمِ قرآن پروفیسر ظفرالاسلام اصلاحی)

پیش لفظ

پروفیسر عبدالرحیم قدوائی

مرتب

یاسر علی خاں



پروفیسر خلیق احمد نظامی مرکز علوم القرآن
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

Armughan-e-Ilmi

Edited by

Yasir Ali Khan

UNDER THE AEGIS OF
K.A. NIZAMI CENTRE FOR QURANIC STUDIES
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY, ALIGARH

ISBN:978-81-963218-4-0

ایڈیشن : 2023
قیمت : ₹ 500
کاغذ : 70 gsm نیچرل شیڈ
مطبع : Images & Impressions، نئی دہلی۔110002
ناشر : براؤن بکس، علی گڑھ۔202001

Published by:

Brown Books

Opp. Blind School, Qila Road,
Shamshad Market, Aligarh - 202001
Mob: +91 7906863461, Ph: 0571 2970227
E-mail: bbpublication@gmail.com

قرآنی علوم کا ارتقاء-عہد اسلامی کے ہندوستان میں

(ایک تجزیاتی مطالعہ)

پروفیسر ضیاء الدین فلاحی

علوم وفنون کے ارتقاء میں عہد وسطیٰ (Medieval age) کی اہمیت محققین کے درمیان مسلم ہے۔ اس دور میں علوم اسلامیہ (تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، فلسفہ اور کلام) کو فروغ حاصل ہوا۔ عہد وسطیٰ کی ابتدائی ساعتوں میں علوم اسلامیہ کی زرخیز دنیا آباد ہوئی۔ بدقسمتی سے مسلم عہد زوال میں صلیبی عزائم نے علوم وفنون کے جملہ مراجع ومنابع پر قبضہ جمالیا۔ اور مستشرقین نے یورپ اور ملحقہ ممالک کی زبانوں میں اسلامی ورثے کو منتقل کرلیا اور چور دروازوں کی جملہ برآمدات کو اپنی میراث قرار دے لیا۔ ان کے تھنک ٹینکوں نے اعلان کرنا شروع کردیا کہ عہد وسطیٰ کے زمانوں میں مسلم قوم تاریکی میں ڈوبی رہی نیز علوم وفنون کی قندیلیں چراغوں سے محروم رہیں۔ اس سیاہ جھوٹ کی قلعی کھولنے کے لیے مسلم محققین اور زعماء پوری دنیا میں سرگرم ہوگئے۔ ہندوستان میں علامہ شبلی نعمانی (۱۸۵۷ء-۱۹۱۴ء) نے عظمت رفتہ کی بازیات کو اپنی تحقیقات کا موضوع بنایا۔ چنانچہ المامون، الغزالی، الکلام اور مضمون: مسلمانوں کی گزشتہ تعلیم وغیرہ نے تریاق کا کام کیا۔ اس مشن میں جہاں نوابان حیدرآباد وبھوپال کی مالی سرپرستی کام آئی وہیں سرسید کی دوراندیشی اور ان کے قائم کردہ ادارہ ایم اے او کالج (جو بعد میں مسلم یونیورسٹی بنا) کے بے شمار مسلم محققین کی علمی کاوشوں نے مسلم دنیا کو حوصلہ بخشا۔ اس مقام پر یہ تذکرہ بے جا نہیں کہ علی گڑھ تحریک مسلم عظمت رفتہ کو تلاش کرنے میں غیر مستعد رہی اور اس نے بانی